Assignment 01

نام: سارا آصف

رول نمبر: 33610

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اس کی خوبیاں بیان کریں؛

اسلام کے معنی و مفہوم:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں استعمال کیا تھا۔ لفظ اسلام "سلم" سے بنا ہے۔ اس کے لفظی معنی ہیں "امن وسلامتی"۔ اسلام کا پرانا نام "دین حنیف" تھا۔ یہ نام حضرت آدمؑ سے حضرت محمدﷺ تک دیا گیا تھا۔ حنیف کا معنی یکتا پرستی، توحید پرستی کے ہیں۔ اسلام کا دوسرا معنی اطاعت کرنا یا اپنے آپ کو سپرد کر دینا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

سورۃ آلِ عمران: 19

ترجمہ: "اللہ کے نزدیک تو پسندیدہ دین صرف اسلام ہے"

اصطلاح میں اسلام کے معنی "اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" کے ہیں۔ اللہ کا ہر حکم ہمیں امن کی طرف لے کر جاتا ہے۔ ہم جتنا اللہ تعالیٰ کی باتوں پر عمل کریں گے اتنا زیادہ ہمارے معاشرے میں امن قائم ہو گا۔ اسلام ایک امن ہے اور اسلام کے پیغمبروں کو پیغمبر امن کہتے ہیں۔

اسلام کا دوسرا اصطلاحی معنی ہیں "ہر انسان اپنے خواہشات کو اللہ کے تابع کردے"۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اپنے مال میں سے زکوٰۃ، صدقہ، خیرات دو۔ جب انسان اپنی مرضی کے بجائے اللہ کے احکامات کو دیکھے یہی اسلام کہلاتا ہے۔

شریعت کے مطابق اسلام کے معنی "اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

سورۃ البقرہ : 256

ترجمہ:

"دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے اور آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا گیا"۔

یہ اب انسان پر ہے کہ وہ ہدایت کے راستے پر چلے یا گمراہی پر۔

سورۃ کافرون : 109

ترجمہ:

"تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین"

علمائے اکرام کے نظریہ سے اسلام کے معنی:

• **حدیثِ جبرائیل** میں اسلام کی سب سے مختصر معنی دیئے گئے ہیں۔ حضرت جبرائیلؑ حضرت محمدؐ کے پاس انسان کے روپ میں تشریف لائے اور سوال کرنا شروع کیا۔ پوچھا گیا اسلام کیا ہے؟

ایمان کیا ہے؟ تقویٰ کیا ہے؟ یہ پوچھ کر وہ رخصت ہو گیا۔ حضرت عمرؓ نے حضرت محمدؐ سے پوچھا کہ یہ کون تھے تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ آپ کو دین سکھلانے کے لیے آئے تھے۔ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ (۱) سب سے پہلے انسان اللہ کی گواہی دے اور پھر اُس کے رسول کی۔
(۲) ارکانِ اسلام (نماز، روزے، زکوٰۃ، حج، توبہ) پر عمل کرنا۔

ڈاکٹر حمید اللہ فرماتے ہیں۔

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو نبی اکرمؐ پر اُترا"

صدر الدین **اصلاحی** فرماتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے عقائد اور عبادات کیونکہ مکی سورتوں میں عقائد کو بیان کیا ہے۔

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"۔

امام **غزالی** احیائے علوم میں فرماتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ (۱) **اللہ کے حقوق (حقوق اللہ)**
(۲) **حقوق العباد**

اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ پیدائش کے فوراً بعد اسلام ہمیں زندگی کے معاملات میں ہدایت

فراہم کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اسلام تاقیامت تک کے لئے بھلائی فراہم کرنے آیا ہے۔ یہ ایک مقررہ / محدود جغرافیائی حدود کے لئے نہیں آیا۔ اس کے مقابلے میں باقی مذاہب ایک محدود مدت اور جغرافیہ کے لئے آئے تھے۔ جیسے حضرت ابراہیم اپنے علاقے میں، اُن کے بھتیجے اپنے علاقے میں، ایک مقررہ مدت تک تشریف لائے۔ اسلام آیا عرب میں مگر دنیا میں کہیں بھی کلمہ پڑھے وہ مسلمان بھی بن جاتا ہے اور امتِ محمدیہ کا ممبر بھی بن جاتا ہے۔ اسلام ایک محدود قوم کے لئے بھی نہیں آیا۔ یہ ایک محدود گروہ کے لئے بھی نہیں آیا۔

اسلام پوری انسانیت کے لئے:

قرآن کا موضوع انسان ہے۔ یہ ایک بہترین ضابطہ حیات ہے۔

سورۃ المائدہ 5:32 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ترجمہ:

"ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے"۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اُس نے پوری انسانیت کو بچایا۔

اللہ تعالیٰ نے انکلیتوں کے حقوق بھی قرآن مجید میں بیان کر دیے ہیں۔

اسلام کی خوبیاں:

① **عقیدہ توحید** اسلام کی پہلی خوبی جو اس کو دنیا میں سب مذہب سے مختلف بنا رہی ہے۔ اسلام پورے کا پورا عقیدہ توحید کے گرد گھوم رہا ہے۔ **توحید کا منفرد تصور** اسلام کو ہر مذہب سے الگ کرتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ ہمارے کلمے کا پہلا بنیادی جزو ہے۔ پیغمبر اسلام نے کہا ہے کہ انسان پہلے اللہ کی گواہی دے اور پھر رسول کی گواہی دے۔
اللہ تعالیٰ نے سورۃ اخلاص میں فرمایا ہے

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔

(112:1-14)

اس سورۃ کی بنیاد پر اسلام عیسائیت اور یہودیت سے بھی مختلف ہو جاتا ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ توحید پر ایمان لانے سے ہمیں باقی عقیدے بھی ملتے ہیں ہمارے باقی جتنے بھی عقائد ہیں وہ اللہ کی وجہ سے ہیں۔

1) رسولوں پر ایمان
2) آخرت پر ایمان
3) عبادات (کلمہ، نماز، حج)
4) رسومات
5) معاشی نظام

۵) عدالتی نظام

دین اسلام پورے کا پورا توحید کے گرد گھوم رہا ہے۔
سیرت النبی میں علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب میں دو احادیث بیان کرتے ہیں:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"۔ جس کو توحید کی سمجھ آئے گی اُس کو اسلام کی بھی سمجھ آجائے گی۔ ایک اور حدیث درج ذیل ہے۔

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے کا اندر داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"۔

۲) عقیدہ رسالت:

پیغمبرؐ نے فرمایا کہ عقیدہ رسالت ہمارے قلعے کا دوسرا حصہ ہے۔ عقیدہ رسالت میں ختم نبوت پر ایمان لینا بہت ضروری ہے۔ ہمارا آئین اِس پر عمل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ فرماتا ہے

ترجمہ: "محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور وہ خاتم النبین ہیں"۔

(33:40)

۱) سنت کے مطابق دین سیکھیں

نبیؐ نے دین سیکھنے کے طریقے بھی سکھائے۔

۲) تعلیم

ترجمہ: "بے شک مجھے اللہ تعالیٰ نے جو ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

۳) قانون

نبی اکرم ﷺ کی ذات سے ہمیں قانون کا علم بھی حاصل ہوتا ہے۔ **شریعت کے بنیادی ذرائع** میں قرآن اور پھر سنت شامل ہے۔
قرآن پاک کی سورۃ نجم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ترجمہ:
نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ وہی بات کرتا ہے جو اسے اللہ کی طرف سے بیان کی جاتی ہیں
(53: 3-4)

سورۃ فاتحہ میں ہم کہتے ہیں کہ **"اے اللہ ہمیں صراط مستقیم پر چلا"**۔ سیدھے راستے پر چلنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرنا لازمی ہے۔

۴) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں ہدایت دیتا ہے۔
اسلام ہمیں ہدایت دیتا ہے ① **انفرادی زندگی** میں جس میں بچے کی پیدائش کے بعد اس کی پرورش کرنا اس کو مسجد بھیجنا، کردار سازی کرنا، صادق ہونا، امین ہونا، ایمان دار ہونا شامل ہیں۔ اسلام ہمیں **تعلیم** حاصل کرنے کا درس دیتا ہے۔
حدیث میں ہے:
"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔
اسلام ہمیں **"ذریعہ معاش"** کا بھی درس دیتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ:

"حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے۔"

ہمارے نبی ﷺ تجارت کرتے تھے اور اُن کی پیروی کرنا بھی عبادت ہے۔ اسلام ہمیں خاندانی زندگی گزارنے کا بھی درس دیتا ہے۔ ماں، باپ کے فرائض، اولاد کے فرائض، میاں بیوی کے فرائض ہمیں اسلام سکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں ایک نسل سے دوسری نسل تک تعلیمات عطا کرتا ہے۔

اجتماعی زندگی:

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اجتماعی زندگی کیسے گزارنی ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ حقوق العباد کا نظام کیسے چلانا ہے۔ اسلام ہمیں معاشی، سیاسی، نظامِ انصاف، فلاحی ریاست کا قائم کرنا، بین الاقوامی تک سب سکھاتا ہے۔

(۴) اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے

لوگوں سے محبت کرنا، لوگوں کا خیال رکھنا، لوگوں کے حقوق پورے کرنا، جانوروں کے حقوق کے لیے کام کرنا انسانیت کو فروغ دیتے ہیں۔ انسان اپنے ماحول کی ترقی کے لیے کام کرے یہ بھی اسلام ہمیں سکھاتا ہے۔

۱) اچھے کردار / اخلاق کا مظاہرہ کرنا:

انسان کو انسان کے ساتھ ہمدردی کا درس قرآن

ہمیں دیتا ہے۔ سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
مسلمان کا کردار کیسا ہونا چاہیے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ
سورۃ ہمازہ میں فرماتا ہے۔

ترجمہ:
"ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو دوسروں کی غیبت کرتے ہیں"
حدیث ہے کہ
"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے
اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں"
اسلام نے انسانیت کے لیے پہلا سبق "اچھے اخلاق" کا دیا ہے۔

۲) لوگوں کی خدمت: خدمت خلق

لوگوں کی خدمت کرنا ہی انسانیت ہے۔ عبدالستار ایدھی
ہمارے ملک کی اعلیٰ مثال ہیں۔ اسی طرح مصر میں ایک
یونیورسٹی جس کا نام جامع تلاکفر ہے۔
ان کے اسکولر کا نام ڈاکٹر وسیع اللہ محمد عباس نے ایک
کتاب لکھی جس کا نام Key feature of Islam ہے۔ اس
میں وہ کہتے ہیں "صدقہ جاریہ کے کام کرنا" یا "رفع عام
کے کام کرنا" انسان کو مرنے کے بعد بھی [illegible] فائدہ
پہنچا سکتے ہیں۔ انسان کی سب سے بڑی خوبی ہے
"صدقہ جاریہ کے کام کرنا"

۳) رفع عامہ پر دولت کا خرچ کرنا:

اسلام نے ۱۴۰۰ سال پہلے رفع عامہ پر دولت خرچ کرنا سکھایا
ہے۔

سورۃ بقرہ میں اللہ فرماتا ہے کہ:

ترجمہ:

"مسلمان تو وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ دولت سے محبت کریں"۔

اسلام کے پہلے خلیفہ "حضرت ابوبکر" نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کیا۔ اسلام کہتا ہے کہ زکوٰۃ کی رقم مسجد پر خرچ نہیں کی جا سکتی۔ زکوٰۃ کا پہلا حق رشتے داروں کا ہوتا ہے۔

اسلام انتہائی نچلے درجے سے غربت کو ختم کرتا ہے۔

(۴) طبی امداد

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے جس نے ایک انسان کو بچایا اُس نے پوری انسانیت کو بچایا۔

حدیث قدسی ہے

"اللہ تعالیٰ اُس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی کی بیماری کی عیادت کرنے نہیں جاتا"

(۵) انسانی حقوق:

حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے فرمایا "عورتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ جو خود کھاتے ہو وہ غلاموں کو بھی دو۔" آپ ﷺ نے فرمایا

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر

کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے"۔
آپ نے نسلی تعصب کا خاتمہ کروایا۔

⑥ **جانوروں کے حقوق:**

"آپ نے ایک بدوکی سرزنش کی، اُس کا اونٹ صرف پیاسا تھا"۔ آپ نے جانوروں کے حقوق کو پورا کرنے کی تلقین کی۔ واقعہ معراج کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک عورت کو جہنم فرمادی تھی کہ اُس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مار دیا۔

⑦ **ماحولیاتی تحفظ**

آپ ﷺ ۱۴۰۰ سال پہلے فرماتے ہیں۔

"سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے"

پھر فرمایا "

"بے شک آپ حالتِ جنگ میں بھی ہیں تب بھی سرسبز درخت کو کاٹنے کی ممانعت ہے"

"پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ کریں چاہے آپ دریا کے کنارے بیٹھے ہوں"

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ۱۴۰۰ سال سے انسانیت کو فروغ دے رہا ہے۔